سوال

ب ارشاد ہوئے ؟ (171)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات آئندہ دریافت کرنے کے لیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہوئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قولِ جمیل میں مذکور ہے اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں برابر استخارہ اس ترکیب سے کرے کہ جب دنیاوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑ۔

دعاء استخارہ

اَستخیرُکَ بِعلمِکَ وَاستَقدِرُکَ بِقُدرَتِکَ وَاَسئَلُکَ مِن فَضلِکَ العَظِیمِ فَاِنَّکَ تَقدِرُ وَلَا اَقدِرُ وَتَعلَمُ وَلَا اَعلَمُ وَاَنتَ عَلَّامُ الغُیُوبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ خَیرٌ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمرِی اَو عَاجِلِ اَمرِی وَاٰجِلِہٖ فَاقدِرہُ لِی وَیَسِّرہُ لِی ثُمَّ بَارِک لِی فِیہِ وَاِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ شَرٌّ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمرِی اَو عَاجِلِ اَمرِی

لہ تیری قدرت کے اور مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے فضل عظیم تیرا، پس تحقیق تو قادر ہے، (ہر چیز پر) اور نہیں میں قادر (کسی چیز پر) اور تو غیب جانتا ہے اور میں (غیب) نہیں جانتا۔ اور تو بے حد جاننے والا ہے، پوشیدہ باتوں کا یاالٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کہ میں اس کا قصد رکھتا ہوں) میرے لیے بہتر ہے۔ '

مجرب استخارہ

ـ (۱) بجھیلوی رحمہ اللہ ایک دفعہ مکھو سے زیرہ تشریف لے جا رہے تھے۔ مارچ اپریل کا مہینہ تھا۔ گھوڑی پر سوار تھے۔ سر پر ایک ابر گرجا، گھوڑی ٹھہر گئی۔ مولانا نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی :

اَللّٰھُمَّ خِرلِی وَاختَرلِی وَلَا تَکِلنِی اِلٰی نَفسِی ۔

لر واسطے میرے اور پسند کر واسطے میرے اور نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے۔ '' (علی محمد سعیدی)

۱ : حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بجھیلوی زیروی رحمہ اللہ حضرت میاں نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ کے مشاہیر تلامذہ میں سے ہیں۔ اور سید محبوب شاہ صاحب مکھوی کے خاص الخاص مریدوں سے ہیں۔ آپ اپنے وقت کے بہت بڑے مفتی تھے۔ حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ فرما

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04 ص255

محدث فتویٰ